9668 ـ گنہگار کو معصیت کرنےکي اجازت دینا

سوال

میرے گھر والے فرمان نبوي (تجارت تنخواہ سےافضل ہے) پر عمل کرتے ہوئے تجارت کےلیے ایك ہوٹل بنانا چاہتےہیں، لیکن اس میں مشکل یہ ہےکہ اس کاروبار کوکامیاب بنانے کےلیے گاہکوں کوشراب پیش کرنا لازم ہے، اس لیے کہ یہ حرام ہے ہم نےیہ کام کرنےسےاجتناب کیا ہے، لیکن ہمارے ایك دوست نے اس مشکل سے نکلنےکےلیے درمیانہ حل نکال کرایك تجویز پیش کي ہے کہ گاہك اپنےساتھ خود شراب لے کر آئیں، تواس حالت میں ہماري جانب سے شراب کي خریدوفروخت نہیں ہوگي اور نہ ہي گاہکوں کو پیش کي جائےگي اس بارہ میں آپ کي رائے کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پہلي بات تویہ ہے کہ سوال کرنےوالے بھائي نے حدیث کا ذکر کیا ہے کہ" تجارت تنخواہ سےافضل ہے" اور اسي طرح کي ایك اور حدیث بھي پیش کي جاتي ہے" رزق کا نواں حصہ تجارت میں ہے" یہ دونوں حدیثیں ضعیف ہیں، علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ضعیف الجامع (2434) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

دوم :

آپ کےدوست نے جوتجویز پیش کي ہے کہ ہوٹل میں گاہك اپنے ساتھ شراب لے کر آئیں، یہ تجویز شرعي طور پر باطل ہے، اور یہ بہت بري نصیحت ہے یا توتمہیں قصدا نقصان اور ضرر دینے کےلیے ہے یا پھر کسي جاہل کي جانب سےہے جواللہ تعالي کا حکم بالکل نہیں جانتا.

یہ اس لیے کہ تم اپنےہوٹل کےاللہ تعالي کےہاں جواب دہ ہو، اورتمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ اس میں گناہ اور معصیت کےارتکاب کي اجازت دو، اور کسي مسلمان کوبھي شراب کےحرام ہونے میں کوئي ذرا برابر شك نہیں، اور یہ بہت بڑي برائي ہے، لھذا اس برائي کےمتعلق آپ کا موقف کیا ہے؟ حالانکہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(تم میں سے جو کوئي بھي برائي دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اسے اپنےہاتھ سے روکے اگراستطاعت نہیں تو اپني زبان سے روکےاور اگر اس کي بھي استطاعت نہیں تو اپنےدل سے روکے) صحیح مسلم حدیث (49).

تو كياآپ نے آپ نےيہ برائي اپنے ہاتھ سے روكي ؟ اور كيا آپ نے يہ برائي اپني زبان سےروكي؟

اورايك دوسري بات يہ ہےكہ:

جابر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(جوشخص اللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بيٹھے جہاں شراب چل رہي ہو) جامع ترمذي حديث نمبر (2801).

اس حديث كےشواھدبھي جن سے يہ صحيح ہوجاتي ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالي نے فتح الباري (9 / 250) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

آپ يہ نہ بھوليں كہ يہ دسترخوان آپ كا اورآپ كےہوٹل ميں ہے، اور صرف حقيقي بيٹھنا ہي مراد نہيں بلكہ اگر يہ كام كسي دوكان يا ايك ہوٹل ميں ہو، توتم ان كےساتھ گناہ ميں شريك ہو توپھر جب جگہ اور ہوٹل بھي تمہارا ہوتوپھر كيسے؟

اور اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

اور اللہ تعالي تمہارے پاس اپني كتاب ميں يہ حكم اتار چكا ہے كہ تم جب كسي مجلس والوں كواللہ تعالي كي آيتوں كےساتھ كفر كرتےاور مذاق كرتے ہوئے سنو تواس مجمع ميں ان كےساتھ نہ بيٹھو! جب تك كہ وہ اس كےعلاوہ اور باتيں نہ كرنےلگيں، ورنہ تم بھي اس وقت انہي جيسےہو النساء (140)

ابن كثير رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

يعني: جب تم نہي پہنچ جانےكےبعداس كےمرتكب ہوئےاور ان كےساتھ اس جگہ جہاں اللہ تعالي كي آيات كےساتھ كفر اور مذاق كيا جارہا ہوبيٹھنےپر راضي ہوئےاورانہيں اسي پر رہنےديا توتم بھي اس ميں شريك ہوجس طرح وہ ہيں، اسي ليے اللہ تعالي نےفرمايا:

بلاشبہ تم بھي انہي جيسےہو

گناہوں ميں جيسا كہ حديث ميں آيا ہےكہ:

جوبھي اللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہےوہ اس دسترخوان پر نہ بيٹھے جہاں شراب چل رہي ہو"

ديكھيں: تفسير ابن كثير (1 / 567- 568) .

ايك اورمعاملہ:

اگر كوئي سائل يہ سوال كرےكہ وہ كمائي كرنے كےليے ہوٹل كھولنا چاہتا ہے توايك نصيحت كرنے والے نےاسے نصيحت كي كہ وہ آدمي كواس كي اجازت دے كہ وہ كسي عورت كوبھي اپنےساتھ لائےتاكہ وہ اس ہوٹل ميں اس كے ساتھ سوسكے، اور يہ طريقہ ايسا ہے كہ اس سے بہت سےگاہك اس طرف كھنچے چلےآئيں گےتو كيا آپ اس طرح كي نصيحت پر اس كي موافقت كريں گے؟

اس كا جواب يہ ہے كہ ايسا قطعا نہيں ہوسكتا.

اور اسي طرح جس نے تمہيں يہ كہا ہے كہ اگر تم كمائي اور روزي چاہتےہو تو گاہكوں كواپنےساتھ شراب لانےكي اجازت دے دو، كوئي فرق نہيں دونوں حالتوں ميں آپ نےنہ توشراب پيش كي اور نہ ہي عورت، ليكن آپ نے يہ اجازت تودي كہ آپ كي آنكھوں كےسامنےاورآپ كي دوكان ميں حرام كام كا ارتكاب كيا جائے.

تواس بنا پر آپ كےليےحرام ہے كہ آپ كسي كو اپنےہوٹل ميں ايسي چيز لانے اورشراب نوشي كرنےكي اجازت ديں جواللہ تعالي نےحرام كردي ہے.

فرمان باري تعالي ہے:

اور جوبھي اللہ تعالي كا تقوي اور پرہيزگاري اختيار كرتا ہے اللہ تعالي اس كےليے نكلنےكي راہ بنا ديتا ہے اور اسے روزي وہاں سےديتا ہےجہاں سےاسےگمان بھي نہيں ہوتا الطلاق (2 ـ 3)

لھذا تمہيں لوگوں كي باتيں دھوكہ ميں ڈال ديں كہ تمہيں اس وقت روزي ہي نہي مل سكتي جب تك تم ان حرام كاموں كي اپنےہوٹل ميں اجازت نہيں دوگے، كيونكہ اس طرح كےلوگ آپ كےخيرخواہ نہيں يا پھر وہ خير خواہي چاہتےہيں ليكن اس كي راہ بھٹك گئےہيں.

واللہ اعلم .